

عہد وسطیٰ کی دنیا

تنقیدی انداز فکر، تخلیقی انداز فکر، میوزیم کا دورہ کرنا، مصوری، مجسمہ سازی اور

تعمیراتی باقیات جیسے بصری مواد کو دیکھ کر تاریخ کا مطالعہ اور تجویز

مفہوم و معنی

رومن سلطنت کے زوال کے بعد یورپی سماج میں مابیتی تبدیلی ہوئی اور ایک نیا مذہب اسلام عالم وجود میں آیا، جو ایک وسیع و عریض سلطنت کے قیام کا سبب بنا جو مغربی ایشیا سے شروع ہو کر دنیا کے بڑے حصے پر پھیل گئی۔ وسطیٰ عہد کو درمیانی عہد بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ عہد ہے جو قدیم عہد کے بعد اور عہد جدید سے پہلے آتا ہے۔

رومی سلطنت کا زوال

- مغربی صوبے کی راجدھانی روم اور مشرقی صوبے کی راجدھانی قسطنطنیہ تھی۔
- گوٹھ، وینڈل، وسیگوٹھ اور فرینک جیسے جرمن قبائل کے حملوں کی وجہ سے رومی سلطنت کا زوال ہوا۔

جاگیردارانہ معیشت میں تبدیلی وسطیٰ دور کے یورپ میں خوشحالی اور بحران

- رومی سلطنت کے زوال کے بعد کچھ صدیوں میں معاشی بد حالی کا دور رہا۔
- قصباتی زندگی، تجارت اور زر مبادلہ میں گراؤ رہی۔
- زراعت میں استعمال کی جانے والی تکنالوجی کچھڑی ہوئی تھی اور زرعی پیداوار کم تھی۔
- اس مدت کے دوران تعلیم صرف اونچے طبقات تک محدود تھی۔ عوام کو کسی طرح کی رسمی تعلیم کے موقع میسر نہیں تھے۔ تعلیم کی زبان لاطینی تھی، جس سے صرف پجاری طبقہ ہی واقف تھا۔

وسطیٰ عہد کے دوران عرب تہذیب

- عرب ریگستان پر مشتمل ایک جزیرہ نما ہے۔ اسلام کی آمد سے قبل زیادہ تر عرب باشندے بدو تھے، یعنی وہ اونٹوں کے چرواہے تھے۔
- افریقہ اور ایشیا کے درمیان سفر کرنے والے کاروانوں کے لیے دوسرے راستوں کے مقابلہ عرب کا راستہ ایک محفوظ عبوری راستہ تھا۔

جاگیردارانہ نظام: سیاسی، فوجی اور سماجی۔ معاشی پہلو

- جاگیرداریت میں سیاسی اقتدار اعلیٰ کی موروثی یا درجہ بہ درجہ تنظیم ہوتی ہے۔ اس کی ساخت ایک سیڑھی کی طرح ہوتی ہے۔
- اس میں سب سے اوپر بادشاہ ہوتا تھا اور اس سے نیچے بڑے جاگیردار ہوتے تھے، جن کو ڈیوک اور ارل کے طور پر جانا جاتا تھا۔
- ان جاگیرداروں کے نیچے کم تر زمیندار ہوتے تھے، جنہیں پیرن کہا جاتا تھا اور ان سے نیچے نائٹ ہوتے تھے، جو غالباً سب سے نچلے درجے کے زمیندار ہوتے تھے۔
- وسل (تابع دار): (Vassel) نچلے درجے کے لارڈ کا ملازم یا وفادار جو اونچے درجے کے لارڈ کا تابع دار ہوتا تھا اور وہ فرد بھی جس کو زمینوں کے استعمال کی اجازت دی جاتی تھی۔
- وسل، لارڈ کی ساری زندگی خدمت کرنے کا حلف لیتے تھے، جن میں فوجی خدمات بھی شامل تھیں۔
- زمین داری کی پوری جاگیر جس پر جاگیردار لارڈ کا کنٹرول ہوتا تھا "مینور"، تعلق کے طور پر جانی جاتی تھی۔
- "مینور"، ایک خود کفیل معاشی یونٹ تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ روزمرہ کے استعمال کی سبھی اشیاء کی یہاں پیداوار اور کھپت کی جاتی تھی۔

- تجارت اور کاروبار جو گپت راجاؤں کے زوال کے بعد گراوٹ کا شکار تھی، اس دور میں ایک مرتبہ پھرا بھری۔
- ثقافتی اور مذہبی زندگی
- وسطی عہد میں ثقافتی اور مذہبی ہدایات کا گہرا امتزاج ہوا۔
- بھکتی تحریک اور مذہبی میدان میں صوتی ازم
- زبان، ادب، آرٹ، فن تعمیر، موسیقی اور رقص پر بھی ان مختلف روایات کے امتزاج کا گہرا اثر ہوا۔
- مغلوں کے تحت شاہی کارگاہوں میں پینٹنگ کو منظم شکل دی گئی اور مصوروں کی حکومت کی جانب سے مالی سرپرستی کی گئی۔
- وسطی عہد کے ہندوستان کی ثقافتی زندگی کا ایک اور دلچسپ پہلو ہند۔اسلامی فن تعمیر میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ ہندو ڈیزائنوں مثلاً گھنٹی، کنول، سواستیکا اور گلش کے ساتھ اسلامی فن تعمیر کے انداز میں محرابیں اور گنبد ایک نئی خصوصیت تھی۔
- بھکتی اور صوتی تحریکوں کی روایات نے نئی مذہبی موسیقی پر اثر ڈالا۔

اپنا تجزیہ کریں:

- سوال: جاگیردار لاڈر کے وسل (تابعدار) کے درمیان بندھن کو تیس الفاظ میں بیان کریں۔
- سوال: عرب میں اسلام کا بانی کون تھا؟
- سوال: مغل دور کے مشہور مصورین کے نام لکھیے۔

- اس راستہ کا سب سے بڑا شہر مکہ تھا، جو کئی بڑے تجارتی راستوں کا مقام اتصال تھا۔
- پیغمبر اسلام حضرت محمد جنھوں نے دین اسلام پھیلا یا کی پیدائش 570ء میں مکہ کے قریش قبیلہ میں ہوئی۔ انھوں نے ایک خوشحال تاجر کے طور پر پرورش پائی۔ ان کی شادی ایک دولت مند بیوہ حضرت خدیجہ کے ساتھ ہوئی تھی، جن کے لیے وہ پہلے تجارت کی خدمات انجام دیتے تھے۔
- لفظ اسلام کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی مکمل اطاعت اور عقیدے کے ساتھ مکمل وابستگی۔ اس عقیدے کے ماننے والوں کو مسلمان کہا جاتا ہے۔
- سماج اور ثقافت
- عرب فلسفہ قدیم یونانی انداز فکر پر مبنی ہے۔ یونانی فلسفہ ان فلسفیوں کی دین ہے، جو عقلیت پسندی پر یقین رکھتے تھے۔ وہ علم فلکیات اور ادویات میں مہارت رکھتے تھے۔

وسطی عہد کی ہندوستانی تہذیب 8ویں سے 10ویں صدی تک

- 8ویں سے 10ویں صدی کے دوران شمال میں پلوپریتھارس اور راشٹرکوش تھے اور جنوب میں چولا راجاؤں کی حکومت تھی۔
- سیاسی واقعات
- 13ویں صدی تک ترکوں نے تقریباً پورے شمالی ہندوستان پر قبضہ کر لیا۔
- ترکی کے حکمرانوں کو ”سلطان“ کہا جاتا تھا اور اپنی راجدھانی دہلی سے حکومت کرتے تھے۔
- ان کی حکومت کو ”دہلی سلطنت“ کہا جاتا تھا۔ ان ترکوں میں خلجی اور تغلق شاہی خاندان مشہور ہیں۔
- جنھوں نے بہمنی اور وجے نگر دو بڑی حکومتیں تھیں۔
- 16ویں صدی میں مغلوں کی آمد تاریخ کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔
- سیاسی ادارے
- مغلوں نے منصب داروں کا تقرر کیا جو فوجی اور شہری فرائض انجام دیتے تھے۔
- معیشت
- دہلی سلطنت کے ساتھ مغل سلطنت بھی کسانوں کی زرعی پیداوار کے اضافی حصے پر مبنی تھی، جس کو لگان کے طور پر وصول کیا جاتا تھا۔